سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احکام الجنائز

مسئلہ نمبر1

# جب موت کا وقت قریب ہوجائے

☜جب کسی کی موت کا وقت قریب ہو تو اسے لٹانے کے بارے میں دو طریقے منقول ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ اسے چت لٹاکر پاوں قبلہ کی طرف کرکے سر اونچا کردیں اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دائیں کروٹ پر لٹاکر رخ قبلہ کی طرف کردیا جائے اور اس کے پاس بیٹھ کر زور زور سے کلمہ پڑھیں، تاکہ تمہاری زبان سے سن کر وہ خود بھی کلمہ پڑھنے لگے اور اس کو کلمہ پڑھنے کا حکم نہ دیں کیونکہ وہ بڑے مشکل وقت میں ہوتا ہے، نہ معلوم اس کے منہ سے کیا نکل جائے۔

☜جب وہ ایک دفعہ کلمہ پڑھ لے تو خاموش ہوجائیں اور یہ کوشش نہ کریں کہ کلمہ برابر جاری رہے اور پڑھتے پڑھتے روح نکلے کیونکہ مقصد صرف اتنا ہے کہ سب سے آخری بات جو اس کے منہ سے کلمہ ہونا چاہیئے۔ البتہ اگر کلمہ پڑھ لینے کے بعد پھر دنیا کی کوئی بات چیت کرے تو دوبارہ اس کے پاس کلمہ پڑھیں جب وہ پڑھ لے تو خاموش ہوجائیں۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 366/1








مجلس الفتاوی

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ نمبر 2

احکام الجنائز

# حالت نزع کی علامات اور کچھ کرنے اور نہ کرنے کی باتیں

حالت نزع کی علامات کے بارے میں فقہاء کرام نے لکھا ہے کہ جب سانس اکھڑ جائے اور جلدی جلدی چلنے لگے، ٹانگیں ڈھیلی پڑجائیں، ناک ٹیڑھی ہوجائے اور کنپٹیاں بیٹھ جائیں تو سمجھو اس کی موت آگئی۔ اس وقت کلمہ زور زور سے پڑھنا شروع کرو۔

سورت یاسین پڑھنے سے موت کی سختی کم ہوجاتی ہے۔ میت کے سرہانے یا اور کسی جگہ بیٹھ کر سورت یاسین پڑھنی چاہیئے۔

اس وقت ایسی باتیں اور ایسے امور سے بچنا چاہیے جن سے اس کا دل دنیا کی طرف مائل ہوجائے کیونکہ یہ وقت دنیا سے جدائی اور اللہ تعالی کی بارگاہ میں حاضری کا وقت ہے۔ بلکہ ایسی باتیں کرنی چاہیئے جن کی وجہ سے دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوجاتی ہو۔ ایسے وقت میں بال بچوں کو سامنے لانا یا مال ودولت کی باتیں کرنا مناسب نہیں۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 366/1








مجلس الفتاوی

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احکام الجنائز

مسئلہ نمبر 3

## حالتِ نزع میں اگر میت کے منہ سے کفر کی بات نکلے ؟

مرتے وقت اگر میت کے منہ سے خدانخواستہ کفر کی کوئی بات نکلے تو اس کی طرف توجہ نہ دو، نہ اس کا چرچا کرو بلکہ یہ سمجھو کہ موت کی سختی کی وجہ سے عقل ٹھکانے نہیں رہی، اس وجہ سے ایسا ہوا اور عقل ٹھکانے نہ ہونے کے وقت جو کچھ ہو جائے وہ معاف ہے اور اللہ تعالی سے اس کی بخشش کی دعا کرتے رہو۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 366/1








مجلس الفتاوی

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 4

احکام الجنائز

## روح نکلنے کے بعد

👈 جب کسی شخص کی روح نکل جائے تو اس کے ہاتھ پاؤں سیدھے کردو اور کسی کپڑے سے اس کا منہ اس طرح سے باندھو کہ کپڑا ٹھوڑی کے نیچے سے نکال کر اس کے دونوں سرے سر پر لے جاؤ اور گرہ لگادو تاکہ منہ کھلا نہ رہ جائے اور آنکھیں بند کردو اور دونوں پیروں کے انگوٹھے ملاکر باندھ لو تاکہ ٹانگیں پھیلنے نہ پائیں، پھر کوئی چادر اڑھادو اور نہلانے اور کفنانے میں جہاں تک ہوسکے جلدی کرو۔

👈 مرجانے کے بعد اس کے پاس کچھ خوشبو سلگادی جائے اور حیض یانفاس والی عورت اور جس پر غسل فرض ہو اس کے پاس نہ رہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/ 367


مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 5

# احکام الجنائز

## میت کے پاس تلاوت

میت کو غسل دینے سے پہلے اس کے قریب قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے میں یہ تفصیل ہے کہ اگر میت کو مکمل کپڑے سے ڈھانک دیا جائے تو اس کے پاس قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے خواہ قرآنِ مجید اٹھا کر تلاوت کی جائے یا بغیر اٹھائے زبانی کی جائے،

اور اگر میت کو کپڑے سے ڈھانکا نہ گیا ہو تو پھر غسل دینے سے پہلے میت کے قریب تلاوت کرنا مکروہ ہے، البتہ تسبیح وغیرہ پڑھی جاسکتی ہے۔

میت کو غسل دینے کے بعد خواہ میت کے قریب تلاوت کی جائے یا دور، بہر صورت جائز ہے۔

جس کمرے میں میت ہو اس کے علاوہ ہر جگہ (غسل سے پہلے اور بعد میں) بغیر کراہت تلاوت جائز ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/367








مجلس الفتاوی

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ مسائل فقہیہ

مسئلہ نمبر 6

احکام الجنائز

## غسل میت کا بیان

جب کفن دفن کا تمام سامان مہیا ہو جائے اور نہلانا چاہو تو پہلے کسی تخت کو لوبان یا اگربتی وغیرہ کسی خوشبودار چیز کی دھونی دے دو۔ تین دفعہ، پانچ دفعہ یا سات دفعہ چاروں طرف دھونی دے کر مردے کو اس پر لٹادو اور کوئی موٹا کپڑا ناف سے لیکر گھٹنوں تک میت پر ڈال دو تاکہ بدن کا یہ حصہ چھپا رہے اس کے بعد میت کے کپڑے اتار دو۔

☜ نہلانے کیلئے ایسی جگہ کا انتخاب کرو جہاں سے پانی بہہ جائے اور آنے جانے میں کسی کو تکلیف نہ ہو۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/367



مجلس الفتاوی

مفتی عرفان اللہ درویش عفی عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ نمبر 8

احکام الجنائز

# غسل یا کفن کے بعد نجاست نکلنے کی صورت میں دھونے اور نماز جنازہ کا حکم

میت کو غسل دینے کے بعد میت کے جسم سے اگر نجاست نکل جائے تو اس سے غسل پر کوئی فرق نہیں پڑتا، غسل دوبارہ دینا ضروری نہیں ہے۔ البتہ اگر کفن پہنانے سے قبل نجاست نکلی ہے تو نجاست کا دھونا ضروری ہے اور تکفین کے بعد اگر نکلی ہے تو نجاست کا دھونا بھی ضروری نہیں ہے۔ اسی حالت میں میت پر نماز جنازہ پڑھنا درست ہے۔ یہ حکم میت سے نکلنی والی نجاست کا ہے خارج سے نجاست لگ جائے تو ہر حال میں دھونا ضروری ہے۔

ملخص از احسن الفتاوی 2/207








/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احکام الجنائز

مسئلہ نمبر 9

## مردے کو غسل کون دے؟

بہتر یہ ہے کہ مردے کو اس کا کوئی قریبی رشتہ دار نہلائے اور اگر وہ نہ نہلا سکے تو کوئی دیندار نیک شخص نہلائے۔

☚ اگر کوئی مرد مرگیا اور اسے نہلانے کیلئے کوئی مرد نہ ہو تو بیوی کے علاوہ اور کسی عورت کیلئے اس کو غسل دینا جائز نہیں، اگرچہ وہ عورت اس کی محرم ہی کیوں نہ ہو۔ اس صورت میں میت کو تیمم کرادیں، لیکن اس کے بدن کو ہاتھ نہ لگائیں بلکہ اپنے ہاتھوں میں دستانے پہن کر تیمم کرائیں۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/368



مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

مسئلہ نمبر 10

# احکام الجنائز

## غسل میت سے متعلق تین اہم مسائل

- کسی کا خاوند مرگیا تو اس کی بیوی کیلئے اس کو نہلانا اور کفنانا درست ہے اور اگر بیوی مرجائے تو خاوند کیلئے اس کو غسل دینا اور چھونا بلا کپڑے کے جائز نہیں البتہ دیکھنا درست ہے۔
- جو شخص جنابت کی حالت میں ہو یا عورت حیض و نفاس سے ہو تو وہ مردے کو نہ نہلائے کہ یہ مکروہ ہے۔
- اگر نہلانے میں کوئی عیب دیکھے تو کسی کو نہ بتائے۔ اگر خدانخواستہ موت کی وجہ سے چہرہ بگڑ گیا تو اس کا چرچا کرنا جائز نہیں، البتہ اگر کوئی کھلم کھلا گناہ کرتا تھا مثلا ناچنا گانا وغیرہ کا پیشہ تھا تو عبرت کیلئے ایسی باتیں کہ دینا درست ہے۔اگر کوئی اچھی بات دیکھے جیسے چہرہ پر نورانیت کا ہونا تو اس کا ظاہر کرنا مستحب ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/369



/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

مسئلہ نمبر 11

احکام الجنائز

## ڈوب کر مرنے والے کو غسل دینے کا حکم

اگر کوئی شخص دریا میں ڈوب کر مر گیا تو نکالنے کے بعد اس کو غسل دینا فرض ہے، پانی میں ڈوبنا غسل کیلئے کافی نہ ہو گا اسلئے کہ میت کو غسل دینا زندوں پر فرض ہے البتہ اگر پانی سے نکالتے وقت غسل کی نیت سے اس کو حرکت دے دی جائے تو غسل ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر میت کے اوپر بارش برس جائے یا اور کسی طریقے سے پانی سے بھیک جائے تو اس سے غسل نہ ہوا دوبارہ دینا فرض رہے گا۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 369/1








/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

احکام الجنائز

مسئلہ نمبر 12

# نامکمل لاش کو غسل دینے کا حکم

نامکمل لاش کے غسل سے متعلق ممکنہ چار صورتیں ہوسکتی ہیں۔

- اگر کسی آدمی کا صرف سر کہیں دیکھا گیا تو اس کو غسل نہیں دیا جائے گا بلکہ یوں ہی دفن کردیا جائے گا۔
- اگر کسی آدمی کا آدھے سے کم لاش ملے تو غسل نہیں دیا جائے گا، چاہے سر کیساتھ ہو یا بغیر سر کے۔
- اگر کسی آدمی کا آدھے سے زیادہ لاش ملے تو اس کو غسل دیا جائے گا، چاہے سر کیساتھ ملے یا بغیر سر کے۔
- اگر کسی آدمی کا آدھا جسم ملے تو اگر سر کیساتھ ہو تو غسل دیا جائے گا۔ اگر بغیر سر کے ہو تو نہیں دیا جائے گا۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/369






/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو


03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 13

احکام الجنائز

## مخلوط لاشوں کا حکم

اگر مسلمانوں کی لاشیں کافروں کی لاشوں میں مل جائیں اور کوئی تمیز باقی نہ رہے تو ان سب کو غسل دیا جائے گا اور اگر امتیاز باقی ہو تو مسلمانوں کی لاشیں علیحدہ کرلی جائیں اور صرف انہی کو غسل دیا جائے۔

🔹 اگر کوئی میت کہیں دیکھی جائے اور کسی علامت سے یہ معلوم نہ ہو کہ یہ مسلمان تھا یا کافر، تو اگر یہ واقعہ دارالاسلام میں ہوا ہو تو اس کو غسل دیا جائے گا اور اس پر نماز بھی پڑھی جائے گی۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 370/1



مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 14

احکام الجنائز

# مسلمان کے کافر رشتہ دار کو غسل دینے کا حکم

اگر کسی مسلمان کا کوئی عزیز کافر ہو اور وہ مر جائے تو اس کی لاش اس کے ہم مذہب کو دے دی جائے۔ اگر اس کا کوئی ہم مذہب نہ ہو یا ہو مگر لینا قبول نہ کرے تو بدرجہ مجبوری وہ مسلمان اس کافر کو غسل دے مگر غیر مسنون طریقے سے بلکہ جس طرح نجس چیز کو دھوتے ہیں اسی طرح اس کو دھوئیں۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور۔ 370/1



/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

احکام الجنائز

مسئلہ نمبر 15

## غسل دینے والے کیلئے اجرت لینے کا حکم

اگر غسل دینے والے بستی میں چند آدمی ہوں تو کسی کو بھی اجرت پر لاکر میت کو غسل دلایا جاسکتا ہے، لیکن اگر پوری آبادی میں ایک ہی شخص غسل کے طریقہ کو جانتا ہو تو پھر اسی آدمی کو غسل دینا ضروری ہے اور اس پر اجرت لینا جائز نہیں، کیونکہ اس صورت میں اس پر غسل دینا واجب ہے۔

## بچہ و بچی کو غسل کون دے؟

اگر بچہ یا بچی اتنی چھوٹی ہے کہ دیکھنے سے شہوت نہیں آتی تو بچے کو عورتیں اور بچی کو مرد بھی غسل دے سکتے ہیں اور اگر اتنے بڑے ہوں کہ ان کو دیکھنے سے شہوت ہوتی ہو تو لڑکے کو مرد اور لڑکی کو عورت ہی غسل دے۔

ملخص از کتاب المسائل 2/49



مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578






سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

مسئلہ نمبر 16

احکام الجنائز

## غسل دینے والوں کیلئے چند ہدایات

◆ میت کو اتنے گرم پانی سے نہ نہلایا جائے جس سے زندہ آدمی کو تکلیف ہوتی ہو؛ بلکہ اس کو نہلانے کے لئے صرف نیم گرم یا سادہ ہی پانی استعمال کیا جائے؛ اس لئے کہ جس چیز سے زندہ آدمی کو تکلیف ہوتی ہے اسی سے مردے کو نہلانا بھی درست نہیں۔

◆ غسل دینے والا اپنے قریب کوئی خوشبو (اگربتی وغیرہ جلاکر) رکھ لے۔تاکہ میت کی بدبو وغیرہ ظاہر نہ ہو۔

◆ جس جگہ غسل دیا جائے وہاں پردہ ہونا چاہئے اور زائد آدمیوں کو وہاں بالکل نہ رہنا چاہئے۔

◆ میت کے بالوں میں نہ کنگھی کی جائے نہ ناخن کاٹے جائیں نہ کسی جگہ کے بال کاٹے جائیں؛ بلکہ جس طرح بھی ہوں اس حالت پر چھوڑدیا جائے۔

◆ اگر نہلاتے وقت کوئی عیب دیکھیں مثلاً چہرہ بگڑ گیا ہو یا کالا ہوگیا ہو تو کسی سے اس کا تذکرہ نہ کریں، ہاں اگر کوئی اچھی علامت دیکھیں مثلاً چہرے کی نورانیت یا خوشبو تو اس کو لوگوں کے سامنے ظاہر کردینا چاہیے۔

ملخص از کتاب المسائل 2/50








/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 17

احکام الجنائز

## مسنون کفن

مرد کو تین کپڑوں میں کفنانا سنت ہے۔ ایک کرتہ، دوسرا ازار، تیسرا چادر، اسے لفافہ بھی کہتے ہیں اور عورت کو پانچ کپڑوں میں کفنانا سنت ہے کرتہ، ازار، اوڑھنی، چادر اور سینہ بند۔

ازار سر سے لیکر پاوں تک ہونا چاہیے اور چادر اس سے ایک ہاتھ بڑی ہو اور کرتہ گلے سے لیکر پاوں تک ہو، لیکن نہ اس میں کلی ہو نہ آستین جبکہ اوڑھنی تین ہاتھ لمبا ہو اور سینہ بند چھاتیوں سے لیکر رانوں تک چوڑا اور اتنا لمبا ہو کہ بندھ جائے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/370








/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

مسئلہ نمبر 18

احکام الجنائز

## کفن کیسا ہو؟

کفن کا کپڑا اسی حیثیت کا ہونا چاہئے جیسا وہ مردہ اپنی زندگی میں جمعہ و عیدین وغیرہ کے موقع پر استعمال کرتا تھا اور عورت اپنی زندگی میں میکے یا شادی میں جانے کے موقع پر استعمال کرتی تھی۔

## کفن کا رنگ کیسا ہو؟

سفید کپڑا کفن کیلئے سب سے بہتر ہے، البتہ نیا پرانا (دھلا ہوا) سب برابر ہے۔

ملخص از کتاب المسائل 2/56



/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03171673578

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

مسئلہ نمبر 19

احکام الجنائز

## مسنون ، جائز اور مکروہ کفن

مرد کو تین کپڑوں (ازار، قمیص اور لفافہ) میں کفن دینا مسنون ہے۔ دو کپڑوں ( ازار اور لفافہ) میں کفن دینا جائز ہے اور ایک کپڑے میں بلامجبوری کے کفن دینا مکروہ ہے۔

عورت کو پانچ کپڑوں (ازار، قمیص، لفافہ، اوڑھنی اور سینہ بند ) میں کفن دینا مسنون ہے، تین کپڑوں (ازار ، لفافہ اور اوڑھنی) میں کفن دینا جائز ہے اور تین سے کم میں کفن دینا بلامجبوری کے مکروہ ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/370



//Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
 03171673578

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

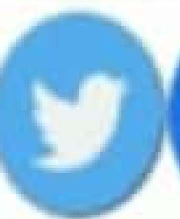
مسئلہ نمبر 20

احکام الجنائز

# مرد میت کو کفنانے کا طریقہ

مرد کو کفنانے کا طریقہ یہ ہے کہ چارپائی پر پہلے لفافہ بچھا کر اس پر ازار بچھا دیں، پھر کرتہ (قمیص) کا نچلا نصف حصہ بچھائیں اور اوپر کا باقی حصہ سمیٹ کر سرہانے کی طرف رکھ دیں، پھر میّت کو ستر کا خیال رکھتے ہوئے غسل کے تختے سے آہستہ سے اٹھا کر اس بچھے ہوئے کفن پر لٹا دیں اور قمیص کا جو نصف حصہ سرہانے کی طرف رکھا تھا، اُس کو سر کی طرف الٹ دیں کہ قمیص کا سوراخ (گریبان) گلے میں آ جائے اور پیروں کی طرف بڑھا دیں۔ جب اس طرح قمیص(کرتہ) پہنا چکیں تو غسل کے بعد جو تہبند میّت کے بدن پر ڈالا گیا تھا وہ نکال دیں، اور میت کے سَر اور داڑھی پر عطر وغیرہ کوئی خوشبو لگا دیں۔ پھر پیشانی، ناک، دونوں ہتھیلیوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں پر (یعنی جن اعضاء پر آدمی سجدہ کرتا ہے) کافور مل دیں۔ اس کے بعد ازار کا بایاں پلّہ (کنارہ) میّت کے اوپر لپیٹ دیں، پھر دایاں لپیٹیں، یعنی بایاں پلّہ نیچے رہے اور دایاں اوپر، پھر لفافہ اسی طرح لپیٹیں کہ بایاں پلّہ نیچے اور دایاں اوپر رہے، پھر کپڑے کی دھجی (کتر) لے کر کفن کو سر اور پاؤں کی طرف سے باندھ دیں، اور بیچ میں سے کمر کے نیچے کو بھی ایک دھجی (کتر) نکال کر باندھ دیں، تاکہ ہوا یا ہلنے جلنے سے کھل نہ جائے۔

ملخص از احکام میت 83



/MajlisulIftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ نمبر 21

احکام الجنائز

# عورت کو کفنانے کا مسنون طریقہ

ملحوظ رہے کہ مرد کے کفنِ سنت میں قمیص ازار اور چادر شامل ہیں، جب کہ عورت کے کفنِ سنت میں ان تین کپڑے کے ساتھ ساتھ سینہ بند اور سر کی اوڑھنی (سر بند) بھی شامل ہے، عورت کو کفنانے کا طریقہ یہ ہے کہ چارپائی پر پہلے لفافہ (چادر) بچھا کر اس پر ازار بچھا دیں، پھر کرتہ (قمیص) کا نچلا نصف حصہ بچھائیں اور اوپر کا باقی حصہ سمیٹ کر سرہانے کی طرف رکھ دیں، پھر میّت کو ستر کا خیال رکھتے ہوئے غسل کے تختے سے آہستہ سے اٹھا کر اس بچھے ہوئے کفن پر لٹا دیں اور کرتہ (قمیص) کا جو نصف حصہ سرہانے کی طرف رکھا تھا، اُس کو سر کی طرف الٹ دیں کہ قمیص کا سوراخ (گریبان) گلے میں آ جائے اور پیروں کی طرف بڑھا دیں۔ جب اس طرح قمیص (کرتہ) پہنا چکیں تو غسل کے بعد جو تہبند / کپڑا میت کے بدن پر ڈالا گیا تھا وہ نکال دیں، پھر سر کے بالوں کے دو حصے کر کے کرتے کے اوپر سینے پر ڈال دیں، ایک حصہ دائیں جانب اور ایک حصہ بائیں جانب، اس کے بعد سر پر اور بالوں پر سر بند ڈال دیں، اس کو نہ باندھیں اور نہ ہی لپیٹیں، اس کے بعد ازار لپیٹ دیں، پہلے بائیں طرف لپیٹیں پھر دائیں طرف، اس کے بعد سینہ بند باندھ دیں، پھر چادر لپیٹیں، پہلے بائیں جانب، پھر دائیں جانب۔ سینہ بند کو سر بند کے بعد ازار لپیٹنے سے پہلے باندھنا بھی جائز ہے اور سب کپڑوں سے اوپر باندھنا بھی درست ہے۔

ملخص از دارالافتاء بنوری ٹاؤن

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 22

احکام الجنائز

## نابالغ اور ناتمام بچوں کا غسل و کفن

- جو بچہ زندہ پیدا ہو کر مرجائے تو اسے غسل بھی دیا جائے گا، کفن بھی پہنایا جائے گا اور نماز جنازہ بھی پڑھی جائیگی اور اس کا نام بھی رکھا جائے گا۔
- جو بچہ مردہ پیدا ہو تو اس کو نہلانا چاہیے لیکن قاعدے کے مطابق کفن نہ دیا جائے بلکہ کسی کپڑے میں لپیٹ کر دفن کردیا جائے البتہ اس کا بھی نام رکھ دینا چاہیے۔
- بچے کا زیادہ جسم نکل آنے کے بعد مرا تو یہ سمجھا جائے گا کہ زندہ پیدا ہوا۔ سر کی طرف سے پیدا ہوا تو سینہ تک زندہ نکلنے سے اور الٹا پیدا ہوا تو ناف تک زندہ نکلنے سے یہ سمجھا جائے گا کہ زندہ پیدا ہوا۔
- حمل گرجانے کی صورت میں اگر بچہ کے ہاتھ پاؤں ناخن وغیرہ کوئی عضو بنا ہوا ہو تو مردہ بچے کے حکم میں ہے اور اگر کوئی عضو بنا ہوا نہ ہو تو حکم یہ ہے کہ اس کو نہ غسل دیا جائے نہ کفن دیا جائے بلکہ کسی کپڑے میں لپیٹ کر ایک گڑھا میں دفن کردیا جائے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/372









//Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03171673578

سلسلہ مسائل فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 23

احکام الجنائز

# نامکمل اور بوسیدہ میت کا کفن

◆ اگر انسان کا کوئی عضو یا آدھا جسم بغیر سر کے پایا جائے تو اس کو کسی کپڑے میں لپیٹ دینا کافی ہے، البتہ اگر آدھے جسم کیساتھ سر بھی ہو یا جسم کا آدھے سے زیادہ ہو اگرچہ سر نہ ہو تو ان دو صورتوں میں کفن مسنون دینا چاہیے۔

◆ کسی انسان کی قبر کھل جائے یا اور کسی وجہ سے اس کی لاش باہر نکل آئے اور کفن کے بغیر ہو تو اس کو بھی مسنون کفن دینا چاہیے، بشرطیکہ وہ لاش پھٹی نہ ہو اور اگر پھٹ گئی ہو تو کسی کپڑے میں لپیٹ دینا کافی ہے۔ مسنون کفن کی ضرورت نہیں۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/373








/MajlisulIftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

مسئلہ نمبر 24

احکام الجنائز

## قبر میں عہد نامہ رکھنا اور کفن پر لکھائی

قبر میں یا کفن کے اندر عہد نامہ یا اپنے پیر کا شجرہ یا اور کوئی دعا رکھنا درست نہیں۔ اسی طرح کفن پر یا سینہ و پیشانی پر روشنائی سے کلمہ وغیرہ کوئی دعا لکھنا بھی درست نہیں۔

## مسنون کفن سے زائد کپڑے

بعض کپڑے لوگوں نے کفن کیساتھ ضروری سمجھ رکھے ہیں حالانکہ وہ مسنون نہیں اور میت کی ترکہ سے ان کا خریدنا جائز نہیں، وہ یہ ہیں۔
1۔۔۔ جائے نماز 2۔۔۔ پٹکا، مردہ کو قبر میں اتارنے کیلئے کپڑا۔ 3۔۔۔ دامنی، چار سے سات غریبوں کو دیا جاتا ہے۔ یہ عورت کیساتھ خاص کیا گیا ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/374








/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03171673578

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

مسئلہ نمبر 25

احکام الجنائز

## جوتا پہن کر نماز جنازہ پڑھنے کا حکم

اگر نماز جنازہ کھلے میدان میں ادا کی جارہی ہو تو جوتا پہن کر بھی نماز جنازہ پڑھ سکتے ہیں۔ البتہ اس کی دو صورتیں ممکن ہیں۔

1۔۔۔اگر جوتے یا چپل پہنے ہوئے ہیں تو اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ کھڑے ہونے کی جگہ اور جوتے دونوں پاک ہوں۔

2۔۔۔اگر جوتے پہنے ہوئے نہیں ہیں بلکہ ان کے اوپر کھڑا ہے تو صرف جوتے کا وہ حصہ جو پاوں سے لگا ہوا ہے اس کا پاک ہونا ضروری ہے۔ مکمل جوتے کا پاک ہونا ضروری نہیں۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/375



مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 26

احکام الجنائز

## نماز جنازہ صحیح ہونے کی شرائط

نماز جنازہ کے صحیح ہونے کیلئے دو قسم کی شرائط ہیں۔

پہلی قسم کی شرائط وہ ہیں جن کا تعلق نماز پڑھنے والوں کیساتھ ہیں۔ یہ وہی شرائط ہیں جو دیگر نمازوں کیلئے ہیں مثلا طہارت، ستر چھپانا، قبلہ کی طرف رخ کرنا، نیت کرنا وغیرہ البتہ نماز جنازہ کیلئے وقت شرط نہیں ہے یعنی کوئی خاص وقت نہیں ہے جس کے علاوہ جنازہ کی نماز نہ ہوتی ہو۔

اسی طرح نماز جنازہ کی چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو تو اس کیلئے تیمم کرنا جائز ہے بخلاف فرض نمازوں کے کہ ان میں وقت کی تنگی کی وجہ سے تیمم کرنا جائز نہیں۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/375








/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03171673578

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 27

احکام الجنائز

## نماز جنازہ صحیح ہونے کی شرائط

نماز جنازہ کے صحیح ہونے کیلئے دو قسم کی شرائط ہیں:

پہلی قسم کی شرائط کا تعلق نماز پڑھنے والوں کیساتھ ہیں۔ جن کا مختصر بیان ہوگیا۔ دوسری قسم کی شرائط کا تعلق میت کیساتھ ہیں، وہ چھ ہیں۔

1۔ میت کا مسلمان ہونا

نماز جنازہ کے صحیح ہونے کیلئے میت کا مسلمان ہونا ضروری ہے، لہذا کافر اور مرتد وغیرہ پر نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔ مسلمان اگرچہ فاسق یا بدعتی عملی ہو اس کی نماز صحیح ہے، سوائے چند مسلمانوں کے کہ ان عبرت کیلئے نماز جنازہ نہیں پڑھی جائیگی۔

1۔۔ جو لوگ شرعی حکمران کے خلاف بغاوت کرتے وقت عین لڑائی میں مارے جائے۔ ہاں اگر بعد میں طبعی موت مرجائیں تو نماز جنازہ پڑھی جائیگی۔

2۔۔ جو شخص ڈاکہ زنی کرتے وقت مارا جائے۔ اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائیگی۔

3۔۔ جو شخص اپنے ماں یا باپ کو قتل کردے اور اس جرم کی سزا میں مارا جائے تو اس کی نماز جنازہ بھی نہیں پڑھی جائیگی۔

جس نے خودکشی کی ہو، صحیح قول کے مطابق اس پر نماز جنازہ پڑھنا درست ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/375




مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03171673578







سلسلہ مسائل فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 28

# احکام الجنائز

## نماز جنازہ صحیح ہونے کی شرائط

نماز جنازہ کے صحیح ہونے کیلئے دو قسم کی شرائط ہیں:

پہلی قسم کی شرائط کا تعلق نماز پڑھنے والوں کیساتھ ہیں۔ جن کا مختصر بیان ہو گیا۔ دوسری قسم کی شرائط کا تعلق میت کیساتھ ہیں، وہ چھ ہیں۔

2۔ میت کے بدن اور کفن کا نجاست حقیقیہ اور حکمیہ سے پاک ہونا ضروری ہے

البتہ اگر نجاست حقیقیہ اس کے بدن سے غسل کے بعد خارج ہوئی ہو تو کوئی حرج نہیں، نماز درست ہے۔

☆ اگر کسی میت کو غسل نہ دیا گیا ہو یا غسل کے ناممکن ہونے کی صورت میں تیمم نہ کرایا گیا ہو تو اس کی نماز درست نہیں ہو گی۔

☆ اگر کسی میت پر بغیر غسل یا تیمم کے نماز پڑھی گئی ہو اور دفن کرنے کے بعد معلوم ہوا تو اس کی نماز دوبارہ اس کی قبر پر پڑھی جائیگی اس وقت تک جبتک میت کی لاش کا نہ پھٹنے کا یقین ہو۔ لاش پھٹنے کی مدت ہر جگہ اور موسم کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے۔ یہی اصح قول ہے۔

☆ میت کی لاش اگر پاک چارپائی یا تخت پر رکھی گئی ہو تو اس کے نیچے جگہ کا پاک ہونا ضروری نہیں ہے۔ البتہ اگر چارپائی یا تخت خود ناپاک ہو یا میت کی لاش زمین پر رکھی گئی ہو اور زمین ناپاک ہو تو بعض کے نزدیک جنازہ درست ہے اور بعض کے نزدیک درست نہیں۔ لہذا اس صورت میں احتیاط ضروری ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/376

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544






سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 29

احکام الجنائز

## نماز جنازہ صحیح ہونے کی شرائط

نماز جنازہ کے صحیح ہونے کیلئے دو قسم کی شرائط ہیں:

پہلی قسم کی شرائط کا تعلق نماز پڑھنے والوں کیساتھ ہیں۔ جن کا مختصر بیان ہوگیا۔ دوسری قسم کی شرائط کا تعلق میت کیساتھ ہیں، وہ چھ ہیں۔

3۔۔ میت کے جسم کا وہ حصہ جسے چھپانا واجب اور ضروری ہے اس کا پوشیدہ ہونا، لہذا اگر میت بالکل برہنہ ہو تو اس کی نماز جنازہ درست نہیں۔

4۔۔ میت نماز پڑھنے والے کے آگے ہونا، اگر میت نماز پڑھنے والے کے پیچھے ہو تو نماز درست نہیں۔

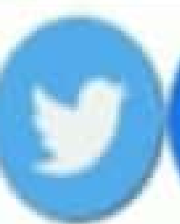
5۔۔ میت کا یا جس چیز پر میت ہو اس کا زمین پر رکھا ہوا ہونا، لہذا اگر میت کو لوگ ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے ہوں یا کسی گاڑی یا جانور پر ہو اور اسی حالت میں اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے تو صحیح نہیں۔

6۔۔ میت کا وہاں موجود ہونا، لہذا احناف کے نزدیک غائبانہ نماز جنازہ درست نہیں ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/376


مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544







/MajlisulIftawa

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

مسئلہ نمبر 30

# احکام الجنائز

## نماز جنازہ کے فرائض

نماز جنازہ میں دو چیزیں فرض ہیں۔

1۔۔ چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا، ہر تکبیر ایک رکعت کے قائم مقام سمجھی جاتی ہے۔

2۔۔ قیام یعنی کھڑے ہوکر نماز جنازہ پڑھنا، لہذا عذر کے بغیر بیٹھ کر نماز جنازہ ادا کرنا درست نہیں۔

☆ رکوع، سجدہ اور قعدہ وغیرہ اس نماز میں نہیں۔

## نماز جنازہ کے سنتیں اور جماعت

نماز جنازہ میں تین چیزیں مسنون ہیں۔

1۔۔ اللہ تعالی کی حمد بیان کرنا۔

2۔۔ نبی پاک علیہ السلام پر درود بھیجنا۔

3۔۔ میت کیلئے دعا کرنا۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/376

☆ نماز جنازہ میں جماعت شرط نہیں، لہذا اگر ایک شخص بھی جنازہ کی نماز پڑھ لے تو فرض ادا ہوجائیگا، چاہے نماز پڑھنے والا مرد ہو یا عورت، بالغ ہو یا نابالغ۔ البتہ نماز جنازہ میں جماعت کی اہمیت بہت زیادہ ہے اسلئے کہ یہ میت کیلئے دعا ہے۔



/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03079819544

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ نمبر 31

احکام الجنائز

## نماز جنازہ کا مسنون طریقہ

نماز جنازہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ میت کو آگے رکھ کر امام اس کے سینہ کے مقابل کھڑا ہو جائے اور سب لوگ نیت کرکے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائیں اور ایک مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ باندھ لیں، پھر سبحانک اللھم آخر تک پڑھیں، اس کے بعد پھر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہیں مگر اس مرتبہ ہاتھ نہ اٹھائیں، اس کے بعد درود شریف پڑھیں اور بہتر یہ ہے کہ وہی درود شریف پڑھا جائے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے، پھر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہیں اس مرتبہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں، اس تکبیر کے بعد میت کیلئے دعا کریں، اس کے بعد پھر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہیں اس مرتبہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں، اس تکبیر کے بعد سلام پھیر دیں۔

☆ نماز جنازہ امام اور مقتدی دونوں کے حق میں یکساں ہے صرف اتنا فرق ہے کہ امام تکبیرات اور سلام بلند آواز سے کہے گا اور مقتدی آہستہ، باقی امور ثناء، درود اور دعا دونوں آہستہ کہیں گے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/377






/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03079819544

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 32

## احکام الجنائز

### مفسدات نماز جنازہ

جنازہ کی نماز بھی ان چیزوں سے فاسد ہوجاتی ہے جن چیزوں سے دوسری نمازیں فاسد ہوتی ہیں، صرف دو مسائل میں فرق ہے۔ پہلا یہ کہ جنازہ کی نماز میں قہقہہ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا البتہ نماز ٹوٹ جاتی ہے بنسبت دوسری نمازوں کے کہ ان میں بالغ کا وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے اور دوسرا فرق یہ ہے کہ نماز جنازہ میں عورت کی محاذات (عورت کا برابر میں کھڑا ہونا) سے بھی اس میں فساد نہیں آتا۔

### بیٹھ کر یا سواری کی حالت میں نماز جنازہ پڑھنے اور جنازہ میں تاخیر کا حکم

بلاعذر جنازے کی نماز بیٹھ کر یا سواری کی حالت میں پڑھنا جائز نہیں۔

☆میت کی نماز جنازہ میں اس عرض سے تاخیر کرنا کہ جماعت زیادہ ہوجائے، مکروہ ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/379









//MajlisulIftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03079819544

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 33

احکام الجنائز

## اگر کئی جنازے جمع ہوجائیں تو

اگر ایک ہی وقت میں کئی جنازے جمع ہوجائیں تو بہتر یہ ہے کہ ہر میت کی نماز علیحدہ پڑھی جائے اور اگر سب کی ایک ہی نماز پڑھی جائے تب بھی جائز ہے۔ دوسری صورت میں سب جنازوں کی صف قائم کی جائے، جس کی بہتر صورت یہ ہے کہ ایک جنازے کے بعد دوسرا جنازہ رکھا جائے بایں صورت کہ سب کے سر ایک طرف ہو اور سینہ امام کے سامنے ہو اور یہ صورت بہتر اسلئے ہے کہ اس میں سب کا سینہ امام کے مقابل ہوجائے گا جو کہ مسنون ہے۔

☆ اگر جنازے مختلف قسم کے ہوں تو اس ترتیب سے ان کی صف قائم کی جائے کہ امام کے قریب مردوں کے جنازے، ان کے بعد لڑکوں، ان کے بعد بالغ عورتوں کے اور ان کے بعد نابالغ لڑکیوں کے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/379

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544






سلسلہ مسائل فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 34

# احکام الجنائز

## نماز جنازہ میں مسبوق کا حکم

☆اگر کوئی شخص جنازہ کی نماز میں ایسے وقت پہنچا کہ کچھ تکبیریں اس کے آنے سے پہلے ہوچکی ہوں تو اس کو چاہیے کہ آتے ہی فورا دوسری نمازوں کی طرح تکبیر تحریمہ کہہ کر شریک نہ ہو بلکہ امام کی اگلی تکبیر کا انتظار کرے، جب امام تکبیر کہے تو یہ بھی امام کیساتھ تکبیر کہے یہ اس کی تکبیر تحریمہ شمار ہوگی پھر جب امام سلام پھیر دے تو یہ شخص اپنی چھوٹی ہوئی تکبیروں کی قضا کرلے اور اگر تکبیروں کے درمیان ثناء، درود شریف اور دعا وغیرہ میت کے اٹھانے سے قبل تک پڑھ سکتا ہو تو جلدی جلدی پڑھ لے ورنہ صرف تکبیرات کہہ کر سلام پھیر لے۔

☆ اگر کوئی شخص ایسے وقت پہنچا کہ امام نے چوتھی تکبیر بھی کہی تھی تو اس صورت میں یہ شخص فورا تکبیر کہتا ہوا امام کیساتھ شریک ہوجائے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد بقیہ تین تکبیرات کی قضا کرلے۔

☆ اگر کوئی شخص پہلی تکبیر کے وقت موجود تھا لیکن سستی یا کسی اور وجہ سے امام کیساتھ ہی تکبیر نہ کہہ سکا تو اس صورت میں امام کی دوسری تکبیر کا انتظار نہ کرے بلکہ فورا تکبیر کہے اور امام کیساتھ شریک ہوجائے۔اس صورت اور پہلی صورت میں تھوڑا سا فرق ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/380

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544






سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

مسئلہ نمبر 35

احکام الجنائز

## نماز جنازہ میں امامت کا حقدار

جنازے کی نماز میں امامت کا استحقاق سب سے زیادہ مسلمانوں کے امیر کو ہے ، اگرچہ تقوی اور پرہیزگاری میں اس سے بہتر لوگ وہاں موجود ہوں۔ اگر امیر وقت نہ ہو تو اس کا نائب یعنی شہر کا حاکم ، وہ بھی نہ ہو تو شہر کا قاضی ، وہ بھی نہ ہو تو اس کا نائب، ان لوگوں کے ہوتے ہوئے دوسرے شخص کو امام بنانا بغیر ان کی اجازت کے درست نہیں۔ اگر ان لوگوں میں سے کوئی بھی وہاں موجود نہ ہو تو محلہ کے امام کا حق ہے بشرطیکہ میت کے رشتہ داروں میں کوئی شخص اس سے افضل نہ ہو ورنہ میت کا ولی امامت کا حقدار ہے یا وہ شخص جس کو وہ اجازت دیں۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/380






//Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03079819544

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

مسئلہ نمبر 36

احکام الجنائز

## نماز جنازہ کی تکرار کا حکم

☆ اگر میت کے ولی کی اجازت کے بغیر کسی ایسے شخص نے نماز پڑھا دی جس کو امامت کا حق نہیں تھا تو ولی کو اختیار ہے کہ نماز دوبارہ پڑھے حتی کہ اگر میت کو دفنایا گیا ہو تو اس کی قبر پر نماز پڑھ سکتا ہے جبتک لاش کے پھٹ جانے کا خیال نہ ہو۔

☆ اگر میت کے ولی کی اجازت کے بغیر کسی ایسے شخص نے نماز پڑھادی جس کو امامت کا استحقاق تھا تو میت کا ولی اعادہ نہیں کرسکتا۔ اسی طرح اگر میت کے ولی نے بادشاہ وقت وغیرہ کے موجود نہ ہونے کی حالت میں نماز پڑھادی تو بادشاہ وقت وغیرہ کو اعادہ کا اختیار نہیں بلکہ صحیح یہ ہے کہ اگر ولی نے بادشاہ وقت کے موجود ہونے کی حالت میں نماز پڑھ لی تب بھی بادشاہ وقت کو اعادہ کا اختیار نہ ہوگا۔ اگرچہ ایسی حالت میں بادشاہ وقت کے امام نہ بنانے سے واجب چھوڑنے کا گناہ میت کے اولیاء پر ہوگا۔

حاصل یہ ہے کہ جنازہ کی نماز کئی مرتبہ پڑھنا جائز نہیں مگر میت کے ولی کیلئے صرف ایک صورت میں کہ غیر مستحق نے اس کی اجازت کے بغیر نماز پڑھ لی ہو۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/381






//Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544

سلسلہ مسائل فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 37

# احکام الجنائز

## جنازہ اٹھانے اور لیجانے کا مستحب طریقہ

☆جنازہ اٹھانے کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ پہلے اس کا اگلا دایاں پایا اپنے کندھے پر رکھ کر کم سے کم دس قدم چلے، اس کے بعد اس کا پچھلا دایاں پایا اپنے کندھے پر رکھ کر کم سے کم دس قدم چلے، اس کے بعد اگلا بایاں پایا اپنے کندھے پر رکھ کر کم سے کم دس قدم چلے پھر پچھلا بایاں پایا کندھے پر رکھ کر کم سے کم دس قدم چلے تاکہ چاروں پایوں کو ملاکر چالیس قدم ہوجائیں۔

☆ بعض علاقوں میں یہ رسم ہے کہ پہلے ایک مولوی چالیس قدم گنتا ہے پھر لوگ جنازے کو اٹھاکر چلتے ہیں یہ ایک غیر شرعی طریقہ ہے اصل طریقہ وہی ہے جو اوپر بیان ہوا۔

☆ اگر میت دودھ پیتا بچہ یا اس سے کچھ بڑا ہو تو لوگوں کو چاہیے کہ اس کو ہاتھوں میں اٹھاکر لے جائیں یعنی ایک آدمی اس کو دونوں ہاتھوں میں اٹھائیں اور پھر کچھ چل کر دوسرا آدمی اس سے لے لے اسی طرح بدلتے ہوئے لے جائیں اور اگر میت کوئی بڑا آدمی ہو تو اس کو کسی چارپائی پر رکھ کر لے جائیں۔ اگر کوئی عذر نہ ہو تو میت کو گاڑی یا جانور پر لے جانا مکروہ ہے۔

☆ جنازے کو تیز قدم لے جانا مسنون ہے مگر اس قدر تیز نہ ہو کہ میت کو جھٹکے لگیں۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/382






//Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 38

# احکام الجنائز

## جنازے کے ساتھ جانے والوں سے متعلق مسائل

☆ جو لوگ جنازے کے ہمراہ جائیں ان کیلئے جنازہ کو کندھے سے اتارنے سے پہلے بیٹھنا مکروہ ہے، البتہ اگر عذر کی وجہ سے ضرورت ہو تو حرج نہیں۔

☆ جو لوگ جنازے کیساتھ نہ ہوں ان کیلئے جنازے کو دیکھ کر کھڑا نہیں ہوناچاہیے۔

☆ جو لوگ جنازے کے ہمراہ ہوں ان کیلئے جنازے کے پیچھے چلنا مستحب ہے اگرچہ آگے چلنا بھی جائز ہے البتہ سب لوگوں کا آگے ہونا مکروہ ہے اسی طرح سوار آدمی کا بھی۔

☆ جو لوگ جنازے کے ہمراہ ہوں اب کیلئے بلند آواز سے ذکر یا دعا پڑھنا مکروہ ہے۔

☆ عورتوں کا جنازے کے ہمراہ چلنا مکروہ تحریمی ہے۔

☆ رونے والی عورتوں یا بین کرنے والیوں کا جنازے کیساتھ جانا ممنوع ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/382

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03079819544

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 39

# احکام الجنائز

## دفن سے متعلق چند مسائل

☆ میت کو دفن کرنا فرض کفایہ ہے جس طرح اس کا غسل اور نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔

☆ جب نماز جنازہ سے فراغت ہوجائے تو فورا اس کو قبر کی طرف لے جانا ضروری ہے، بعض علاقوں میں بیان ہوتا ہے یہ شرعا درست نہیں۔

☆ اگر میت کو قبر میں قبلہ رخ کرنا یاد نہ رہے اور دفن کرنے اور مٹی ڈالنے کے بعد یاد آئے تو اسی صورت میں قبر کھولنا جائز نہیں البتہ اگر صرف تختے رکھے گئے ہوں مٹی نہ ڈالی گئی ہو تو تختے ہٹا کر قبلہ رخ کرنا چاہیے۔

☆ اگر کوئی شخص بحری جہاز میں مرجائے اور زمین اتنی زیادہ دور ہو کہ لاش کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو میت کو غسل، کفن اور نماز جنازہ کے بعد سمندر میں ڈال دیں اور اگر کنارہ زیادہ دور نہ ہو تو لاش کو زمین میں دفن کرنے کیلئے رہنے دیں۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/383






/MajlisulIftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03079819544

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 40

احکام الجنائز

# قبر سے متعلق چند مسائل

☆ میت کی قبر کم سے کم اس کے آدھے قد کے برابر کھودی جائے، قد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے اور قبر کی لمبائی میت کے قد کے برابر ہو۔

☆ بغلی قبر (لحد) صندوقی قبر (شق) کی بنسبت بہتر ہے لیکن جہاں قبر کے بیٹھ جانے کا اندیشہ ہو وہاں صندوقی قبر کھودی جائے۔

☆ جب قبر تیار ہوجائے تو میت کو قبلے کی طرف سے قبر میں اتاردیں، اس کی صورت یہ ہے کہ جنازہ قبر سے قبلہ کی طرف رکھا جائے اور اتارنے والے قبلہ رو کھڑے ہوں اور میت کو اٹھاکر قبر میں رکھ دیں۔

☆ قبر میں اتارنے والوں کا طاق یا جفت ہونا مسنون نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو چار آدمیوں نے اتارا تھا۔

☆ قبر میں رکھتے وقت (بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ) کہنا مستحب ہے۔

☆ میت کو قبر میں رکھ کر دائیں کروٹ پر قبلہ رخ کرانا مسنون ہے۔

☆ قبر میں رکھنے کے بعد کفن کے وہ گروہ جو کفن کے کھول جانے کی خوف کی وجہ سے دی گئی تھی کھول دی جائے۔ اس کے بعد کچی اینٹوں یا سرکنڈے سے بند کردیں۔ بلاضرورت پختہ اینٹوں یا لکڑی کے تختوں سے بند کرنا مکروہ ہے۔ بوقت ضرورت گنجائش ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/383





/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 41

# احکام الجنائز

## قبر سے متعلق چند مسائل قسط 2

☆ عورت کو قبر میں اتارتے وقت پردہ کرنا مستحب ہے اور اگر بدن کھل جانے کا اندیشہ ہو تو پردہ کرنا واجب ہے۔

☆ مرد کو دفن کرتے وقت قبر پر پردہ نہ کرنا چاہیے البتہ اگر عذر ہو مثلا بارش یا سخت دھوپ ہو تو جائز ہے۔

☆ سرہانے کیطرف سے قبر پر مٹی ڈالنے کی ابتدا کرنا مستحب ہے، ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر ڈال دے اور پہلی مرتبہ پڑھے (منھا خلقناکم) اور دوسری مرتبہ (وفیھا نعیدکم) اور تیسری مرتبہ (ومنھا نخرجکم تارۃ اخری).

☆ مٹی ڈال دینے کے بعد قبر پر پانی چھڑکنا مستحب ہے۔

☆ کسی میت کو گھر اور مکان کے اندر دفن نہیں کرنا چاہیے کہ یہ بات انبیاء کرام علیہم السلام کیساتھ خاص ہے۔

☆ قبر کو مربع بنانا مکروہ ہے، مستحب یہ ہے کہ قبر اونٹ کی کوہان کی طرح اٹھی ہوئی بنائی جائے، اس کی بلندی ایک بالشت یا کچھ زیادہ ہو۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/384






/MajlisulIftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

مسئلہ نمبر 42

احکام الجنائز

## قبر سے متعلق چند مسائل قسط 3

☆ قبر کا ایک بالشت سے بہت زیادہ بلند بنانا مکروہ تحریمی ہے۔

☆ قبر پر پلستر کرنا یا گارے سے لیپنا مکروہ ہے اسی طرح قبر پر زینت کی غرض سے کوئی عمارت، گنبد یا قبے بنانا ناجائز اور ممنوع ہے۔

☆ میت کو قبر میں رکھتے وقت اذان کہنا بدعت ہے۔

☆ جب قبر پر مٹی ڈال دی جائے تو اس کے بعد میت کا قبر سے نکالنا جائز نہیں، البتہ اگر کسی کی حق تلفی ہوئی ہو تو چند صورتوں میں اجازت ہے مثلاً کسی غیر کی زمین میں دفن کیا گیا ہو اور مالک کی اجازت نہ ہو۔ یا کسی شخص کا مال قبر میں گر کر رہ گیا ہو۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/384





//MajlisulIftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو

03079819544

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 43

# احکام الجنائز

## تعزیت کا مسنون طریقہ

کسی مسلمان کے انتقال پر میت کے متعلقین سے تعزیت کرنا (یعنی ان کو تسلی دینا اور صبر کی تلقین کرنا) سنت سے ثابت ہے، تعزیت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ میت کی تدفین سے پہلے یا اگر موقع نہ ملے تو تدفین کے بعد میت کے گھر والوں کے یہاں جاکر ان کو تسلی دے، ان کی دل جوئی کرے، صبر کی تلقین کرے، ان کے اور میت کے حق میں دعائیہ جملے کہے، تعزیت کے الفاظ اور مضمون متعین نہیں ہے، صبر اور تسلی کے لیے جو الفاظ زیادہ موزوں ہوں وہ جملے کہے، تعزیت کی بہترین دعا یہ ہے: "إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى" یا "أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ وَأَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ"۔ اس سے زائد بھی ایسا مضمون بیان کیا جاسکتا ہے جس سے غم ہلکا ہوسکے اور آخرت کی فکر پیدا ہو۔

باقی تعزیت کے دوران ہر آنے والے کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے، اور نہ ہی اس کے لیے کوئی دعا مخصوص ہے، اس لیے اس کو لازم سمجھ کر کرنا درست نہیں ہے، البتہ لازم سمجھے بغیر مغفرت کی کوئی بھی دعا کی جائے یا کبھی ہاتھ اٹھا کر دعا کرلی تو کوئی حرج نہیں ہے۔

دارالافتاء بنوری ٹاؤن
فتوی نمبر: 144001200433


مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544







سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 44

# احکام الجنائز

## جنازے کے متفرق مسائل قسط 1

☆ اگر امام جنازے کی نماز میں چار تکبیروں سے زیادہ کہے تو حنفی مقتدیوں کو چاہیے کہ زائد تکبیروں میں امام کی اتباع نہ کریں، جب امام سلام پھیرے تو اس کیساتھ سلام پھیر دیں۔

☆ جنازہ کی نماز کوئی بھی پڑھ لیں تو ادا ہوجاتی ہے مثلاً کوئی مرد یا عورت، چاہے ایک ہو یا زیادہ۔

☆ میت کی تعریف کرنا چاہے نظم میں ہو یا نثر میں، جائز ہے بشرطیکہ تعریف میں مبالغہ نہ ہو اور ایسی باتیں نہ ہو جو میت میں نہ تھیں۔

☆ اپنے لیے کفن تیار رکھنا مکروہ نہیں البتہ قبر تیار رکھنا مکروہ ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/385

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ مسائل فقہیہ

مسئلہ نمبر 45

# احکام الجنائز

## جنازے کے متفرق مسائل قسط 2

☆ میت کے کفن پر روشنائی کے بغیر انگلی سے کوئی دعا لکھنا یا اس کے سینے پر بسم اللہ یا پیشانی پر کلمہ طیبہ لکھنا جائز ہے مگر کسی صحیح حدیث سے اس کا ثبوت نہیں، اس لیے اس کو مسنون یا مستحب نہ سمجھنا چاہیے۔ اور روشنائی سے لکھنا ممنوع ہے۔

☆ ایک قبر میں ایک سے زیادہ لاشیں دفن نہیں کرنی چاہئیں مگر شدید ضرورت کے وقت جائز ہے۔ پھر اگر سب مرد ہو تو جو سب سے افضل ہو اس کو آگے رکھیں باقی سب کو اس کے پیچھے درجہ بدرجہ رکھیں اور اگر کچھ مرد اور کچھ عورتیں ہوں تو مردوں کو آگے رکھیں اور ان کے پیچھے عورتوں کو۔

☆ قبروں کی زیارت کرنا مردوں کیلئے مستحب ہے، بہتر یہ ہے کہ ہفتے میں کم سے کم ایک مرتبہ زیارت کی جائے اور اس میں افضل جمعہ کا دن ہے۔ عورتوں کا حکم ان شاء اللہ تفصیلی آنے والا ہے۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/386

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544






سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 46

احکام الجنائز

## جنازے کے متفرق مسائل قسط 3

☆ اگر کسی شخص کو نماز جنازہ کی مسنون دعا یاد نہ ہو تو اس کیلیئے صرف ( اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات ) کہ دینا کافی ہے اگر یہ بھی نہ ہوسکے اور صرف چار تکبیروں پر اکتفا کیا جائے تب بھی نماز ہوجائیگی۔ کیونکہ دعا فرض نہیں ہے اسی طرح درود شریف اور ثناء بھی۔

☆ اگر کوئی عورت مرجائے اور اس کے پیٹ میں زندہ بچہ ہو تو اس کا پیٹ چاک کرکے وہ بچہ نکال لیا جائے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کسی کا مال نگل کر مرجائے اور مال والا اپنی چیز مانگے اور میت نے ترکہ میں مال بھی نہ چھوڑا ہو تو وہ مال اس کا پیٹ چاک کرکے نکال لیا جائے۔ اگر مالک مطالبہ نہ کرے یا میت نے مال چھوڑا ہو تو ترکہ سے ادا کیا جائے گا۔

ملخص از تسہیل بہشتی زیور 1/386



/Majlisulftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 47

احکام الجنائز

## قبرستان میں دعا مانگنے کا طریقہ

عام حالات میں قبرستان جاکرہاتھ اٹھاکے دعاکرناثابت ہے، چناںچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم "جنت البقیع" میں تشریف لائے اورکافی دیر ٹھہرے رہے، پھر تین مرتبہ ہاتھ اٹھاکر دعاکی۔ (مسلم شریف۔313-1، کتاب الجنائز، ط: قدیمی)

البتہ قبرستان میں دعامانگنے کی صورت یہ ہونی چاہیے کہ قبلہ رخ ہوکرہاتھ اٹھائے جائیں اورمیت ومرحومین کے لیے دعاکی جائے، قبرکی طرف رخ کرکے دعانہ کریں ؛ تاکہ کسی کو فسادِعقیدہ کی بدگمانی نہ ہو، نیز عوام اور ناواقف لوگوں کے عقیدے کے فساد کا ذریعہ بھی نہ بنے۔ البتہ جہاں ایسا احتمال نہ ہو (مثلاً: بالکل تنہا ہو اور اپنا عقیدہ بالکل صحیح ہو) توکسی بھی رخ پر دعا مانگی جاسکتی ہے۔

دارالافتاء بنوری ٹاون

فتوی نمبر 143909201975






/MajlisulIftawa

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

سلسلہ مسائلِ فقہیّہ

احکام الجنائز

مسئلہ نمبر 48

## خواتین کیلئے قبرستان جانے کا حکم

عورتوں کے قبرستان جانے سے بہت سے علماء کرام و فقہائے عظام منع فرماتے ہیں خصوصا آجکل کے دور میں ، البتہ بعض علماء کرام نے چند شرائط کیساتھ بوڑھی عورتوں کو قبرستان جانے کی اجازت دی ہیں۔ لہذا اگر یہ اندیشہ ہو کہ عورتیں قبرستان جاکر بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے اقرباء کی قبروں پر چلاکر روئیں گی ، سینہ کوبی کریں گی،بال نوچیں گی، پردے کا خیال نہیں رکھیں گی، بزرگوں کی قبروں کا طواف کریں گی، ان کو سجدہ کریں گی یا چادریں چڑھائیں گی تو ان صورتوں میں کسی کو بھی قبرستان جانے کی اجازت شرعا نہیں ہے۔ اور اگر مذکورہ بالا شرکیہ و بدعیہ افعال کا اندیشہ نہ ہو تو بوڑھی عورتوں کو قبرستان جانے کی گنجائش ہے۔ تاہم نہ جانے میں احتیاط ہے۔

ملخص از فتوی جامعہ فاروقیہ کراچی

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ نمبر 49

# احکام الجنائز

## قبر پر سبز شاخ یا سبز ٹہنی نصب کرنے کا حکم

اس بارے میں علماء کرام کے دو قول ہیں: ایک جماعت کا کہنا ہے کہ چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے اس کا ثبوت ملتا ہے اس لیے یہ مستحب ہے۔ حکیم الامت حضرت تھانوی اور حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمھما اللہ بھی اسی کے قائل ہیں۔ دوسرے حضرات جن میں علامہ عینی اور حافظ ابن حجر رحمھما اللہ وغیرہ بڑے بڑے محدثین اور فقہاء شامل ہیں، ان کا کہنا ہے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت تھی، ہر کسی کیلئے ایسا کرنا جائز نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ وحی یہ علم دیا گیا تھا کہ ان قبروں پر عذاب ہورہا ہے اور آپ کے ہاتھ کی برکت سے اس میں کمی ہوسکتی ہے لیکن کسی دوسرے کو نہ تو عذاب کا علم ہوسکتا ہے اور نہ کمی کا۔ حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ دونوں اقوال میں تطبیق دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حدیث سے ثابت ہونی والی ہر چیز کو اسی حد پر رکھنا چاہیے جس حد تک ثابت ہے۔ حدیث میں ایک بار یا دو بار شاخ گاڑنا ثابت ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کبھی کبھار ایسا کرنا جائز ہے (حضرت تھانوی اور حضرت سہارنپوری رحمھما اللہ کے قول کا بھی یہی مطلب ہے) لیکن یہ سنت جاریہ اور عادت مستقلہ بنانے کی چیز نہیں۔ اگر ہوتی تو حضرات صحابہ کرام کے تعامل سے ضرور معلوم ہوجاتا حالانکہ خود اس حدیث پاک کے راوی حضرت عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنھما سے یہ منقول نہیں کہ انہوں نے قبر کی عذاب میں تخفیف کیلئے یہ طریقہ اختیار کیا ہو۔ معلوم ہوا کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت تھی۔

ملخص از درس ترمذی از
شیخ الاسلام صاحب دامت برکاتہم

/Majlisulftawa
مفتی عرفان اللہ درویش عفی عنہ ہنگو
03079819544

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ مسائلِ فقہیہ

مسئلہ نمبر 50

احکام الجنائز

## نماز جنازہ کیلئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں

نماز جنازہ کیلئے شریعت میں کوئی خاص وقت متعین نہیں ہے بلکہ جب بھی جنازہ تیار ہوجائے تو وہی جنازہ پڑھنے کا وقت ہے۔ لہذا اگر اوقات مکروہ( طلوع آفتاب، زوال یا غروب آفتاب) کے وقت جنازہ تیار ہوجائے تو اسی وقت پڑھنا جائز ہے مکروہ نہیں۔ البتہ اگر اوقات مکروہ سے پہلے تیار ہوا تھا لیکن کسی سبب سے تاخیر ہوگئی اور مکروہ وقت داخل ہوا تو اب اسی وقت نماز جنازہ پڑھنا مکروہ تحریمی ہے ، مکروہ وقت کے بعد ادا کریں۔ اور اگر فرض نماز کے وقت جنازہ تیار ہوا تو پہلے فرض پڑھیں پھر نماز جنازہ اور اس کے بعد سنتیں ادا کریں ، یہی اصل ہے لیکن اگر فرض کے بعد سنتیں موکدہ پڑھ لیں پھر جنازہ پڑھیں تب بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

ملخص از فتاوی محمودیہ 8/564

مفتی عرفان اللہ درویش عفی اللہ عنہ ہنگو
03079819544